ماہرین تعلیم، صحافیوں اور طلبہ کا ماحولیاتی آلودگی پر سیمینار

(سفیر/ایڈیٹر اور اسٹاف رپورٹر)

ایک ایسے سیمینار میں جس میں ماہرین تعلیم، صحافیوں اور طلبہ کی بڑی تعداد شریک ہوئی، ماحولیاتی آلودگی کے بڑھتے ہوئے خطرات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ سیمینار کا انعقاد ماحولیات کے ایک غیر سرکاری ادارے نے مقامی ایک نجی ہوٹل میں کیا۔ شرکا نے فضائی آلودگی، آبی وسائل کی کمی اور شہری علاقوں میں درختوں کی کٹائی کے ماحول پر منفی اثرات پر سیر حاصل بحث کی۔ مقررین کا کہنا تھا کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو آنے والی نسلیں شدید مشکلات کا سامنا کریں گی۔

سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر نگہت سلطانہ کا کہنا تھا کہ شہروں میں گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور صنعتی دھواں فضا کو زہریلا بنا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک اندازے کے مطابق ہر سال ہزاروں افراد سانس اور پھیپھڑوں کی بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اگر صورتحال یہی رہی تو آئندہ دس برس میں یہ مسئلہ اور سنگین شکل اختیار کر لے گا۔ انہوں نے تجویز دی کہ عوامی ٹرانسپورٹ کو فروغ دیا جائے اور سرکاری دفاتر میں الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

ماہر ماحولیات انجینئر فیصل رحمان نے اپنے خطاب میں کہا کہ درختوں کی کٹائی اور کنکریٹ کے جنگلات میں اضافہ گرمی کی شدت میں اضافہ کر رہا ہے۔ ان کے مطابق اگر ہر شہری سال میں صرف ایک درخت لگائے اور اس کی حفاظت کرے تو چند برسوں میں نمایاں تبدیلی آ سکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک تحقیقی رپورٹ کے مطابق شہر کے کئی علاقوں میں زیر زمین پانی میں بھاری دھاتوں کی آلودگی کی حد مقررہ حد سے 40.8% زیادہ ریکارڈ کی گئی ہے۔

سیمینار میں طلبہ کی جانب سے پیش کیے گئے خاکوں اور دستاویزی فلموں کو شرکا نے بہت سراہا۔ گورنمنٹ کالج برائے طلبہ کی ایک طالبہ نے بتایا کہ انہوں نے اپنے محلے میں پلاسٹک کے شاپرز کے استعمال کے خلاف مہم چلائی جس کے نتیجے میں دکانداروں نے کپڑے کے تھیلے رکھنے شروع کر دیے ہیں۔ سیمینار کے اختتام پر شرکا میں شجرکاری کے کتابچے تقسیم کیے گئے اور یہ عہد کیا گیا کہ ہر ماہ ایسی تربیتی نشستیں دہرائی جائیں گی۔

منتظمین کے مطابق اس سیمینار میں تقریباً 2500 افراد نے شرکت کی اور توقع ظاہر کی گئی کہ اس کے اثرات مقامی سطح پر واضح طور پر محسوس کیے جائیں گے۔ ماہرین کا کہنا تھا کہ اگر میڈیا، اساتذہ اور طلبہ مل کر کام کریں تو شہر کی فضا اور پانی کے معیار میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ آخر میں شرکا کے لیے پودوں کا ایک چھوٹا سا تحفہ بھی رکھا گیا تھا۔

ضلع کونسل کوٹ سلیم کے ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے بتایا کہ ضلع بھر میں ڈینگی وائرس کے مشتبہ مریضوں کی تعداد میں گزشتہ ہفتے کے دوران 18 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ ان کے مطابق رواں ہفتے 4 ڈینگی وارڈ فعال کیے گئے اور ہر یونین کونسل میں فوگنگ اور لاروا کشی کی مہم باقاعدگی سے جاری رکھی گئی۔ ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے کہا کہ عوام کو بخار کی صورت میں فوراً قریبی مراکز صحت سے رجوع کرنے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ بروقت علاج یقینی بنایا جا سکے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے مزید کہا کہ نجی اسپتالوں کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ڈینگی کے مشتبہ کیسز کی روزانہ رپورٹ محکمہ صحت کو فراہم کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر کسی اسپتال میں مریض کی رپورٹ درج نہ کی گئی تو متعلقہ ادارے کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے گھروں اور گلی محلوں میں پانی کے ذخیرے ڈھانپ کر رکھیں تاکہ مچھر پیدا نہ ہو سکے۔

دوسری جانب ٹاؤن کمیٹی سلیم آباد کے چیف آفیسر انجینئر کامران یوسف زئی نے بتایا کہ شہر کے مختلف نالوں کی صفائی کا کام مکمل کر لیا گیا ہے اور 12 ہزار سے زائد گٹر صاف کیے گئے ہیں۔ ان کے مطابق نالوں میں رکاوٹ کے باعث ہی مچھر کے لاروے پروان چڑھتے ہیں اس لیے یہ مہم ڈینگی کے خلاف پیشگی حفاظتی اقدام کے طور پر چلائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ ہفتے سے یہ مہم ہر اتوار کو دہرائی جائے گی تاکہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا سکے۔

شہری تنظیم ماحول دوست شہری کے صدر جناب عمران حیدر ملک نے کہا کہ صرف سرکاری اقدامات کافی نہیں بلکہ عوام کو اپنی ذمہ داری محسوس کرنی چاہیے۔ انہوں نے تجویز دی کہ ہر محلے میں ایک رضاکار ٹیم بنائی جائے جو مچھر مار اسپرے اور آگاہی پمفلٹ تقسیم کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ہزار رضاکار ایک ساتھ کام کریں تو شہر کی صورتحال میں نمایاں بہتری آ سکتی ہے۔ تاہم انہوں نے شکایت کی کہ کئی علاقوں میں اسپرے کی مہم کاغذ پر تو مکمل دکھائی جاتی ہے مگر زمینی سطح پر اس کا اثر نظر نہیں آتا۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے اس شکایت کا نوٹس لیتے ہوئے کہا کہ ایسی رپورٹوں کی تصدیق کے لیے اچانک معائنے کیے جائیں گے اور غلط رپورٹنگ کرنے والے اہلکاروں کے خلاف محکمانہ کارروائی کی سفارش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ڈینگی کے خلاف جنگ میں میڈیا کا کردار بھی اہم ہے اور اخبارات و ٹی وی چینلز کو عوام میں آگاہی پھیلانے میں اپنا حصہ ڈالنا چاہیے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے مزید کہا کہ ضلع کے تمام سرکاری اسپتالوں میں ڈینگی کٹ کی دستیابی یقینی بنائی گئی ہے اور ہر اسپتال میں بخار کے مریضوں کا الگ رجسٹر رکھا گیا ہے تاکہ روزانہ کی بنیاد پر کیسز کا ریکارڈ مرتب کیا جا سکے۔ ان کے مطابق لیبارٹری میں خون کے نمونوں کی جانچ کی سہولت بھی فراہم کر دی گئی ہے تاکہ مریض کو رپورٹ کے لیے دوسرے شہر نہ جانا پڑے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر عوام تعاون کریں تو رواں سال ڈینگی کے کیسز میں نمایاں کمی ممکن ہے۔

دوسری جانب شہری حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ صرف اسپرے اور فوگنگ پر انحصار کافی نہیں، بلکہ مستقل بنیادوں پر نالوں کی صفائی اور کھڑے پانی کو ختم کرنے کا مؤثر نظام قائم کیا جائے۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ ہر سال بارش سے پہلے مہم شروع کی جاتی ہے مگر بارش کے بعد صورتحال پھر بگڑ جاتی ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ ذمہ دار افسران کی جوابدہی مقرر کی جائے تاکہ ہر سال وہی غلطیاں نہ دہرائی جائیں۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے اس مطالبے کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ اجلاس میں تمام یونین کونسلوں کے نمائندوں کو مدعو کیا جائے گا تاکہ مقامی سطح پر مسائل کا براہ راست حل تلاش کیا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ محکمہ صحت اور بلدیات کے درمیان باقاعدہ رابطہ کمیٹی قائم کی جائے گی جو ہر ہفتے صورتحال کا جائزہ لے گی۔ اجلاس کے اختتام پر شرکا میں شجرکاری کے پودے تقسیم کیے گئے۔

ضلع ہیلتھ آفیسر کا ڈینگی کٹ کی دستیابی اور شہری رابطہ مہم کا اعلان

ہفتہ، 1 ستمبر 2025ء — ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے ضلع بھر میں ڈینگی وائرس کے بڑھتے ہوئے خدشات کے پیش نظر ایک جامع مہم کا اعلان کیا ہے۔ پیر کے روز ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کے دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں بتایا گیا کہ ہر یونین کونسل میں ڈینگی کٹ کی دستیابی یقینی بنائی جائے گی اور شہری براہ راست ہیلتھ ہیلپ لائن 1166 پر شکایت درج کرا سکیں گے۔ ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے کہا کہ گزشتہ ہفتے کے دوران ضلع کے مختلف علاقوں سے ڈینگی بخار کے 37 مشتبہ کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جو پچھلے مہینے کے اوسط سے تقریباً دگنا ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے کہا کہ مہم کا مقصد صرف فوگنگ تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ گھروں کے اندر پانی کے ذخیرے ڈھانپنے اور گملوں سے کھڑا پانی ہٹانے کی آگاہی دی جائے گی۔ ان کے مطابق ہر یونین کونسل میں 5 رضاکار ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو ہر اتوار کو گھر گھر جا کر معائنہ کریں گی اور مشکوک بخار کی صورت میں مریض کو قریبی مرکز صحت منتقل کرنے میں مدد دیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر عوام تعاون کریں تو اگست کے مقابلے میں ستمبر میں کیسز کی تعداد نمایاں طور پر کم کی جا سکتی ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے مزید کہا کہ ضلع کے تمام سرکاری اسپتالوں میں ڈینگی کٹ کی دستیابی یقینی بنائی گئی ہے اور ہر اسپتال میں بخار کے مریضوں کا الگ رجسٹر رکھا گیا ہے تاکہ روزانہ کی بنیاد پر کیسز کا ریکارڈ مرتب کیا جا سکے۔ ان کے مطابق لیبارٹری میں خون کے نمونوں کی جانچ کی سہولت بھی فراہم کر دی گئی ہے تاکہ مریض کو رپورٹ کے لیے دوسرے شہر نہ جانا پڑے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر عوام تعاون کریں تو رواں سال ڈینگی کے کیسز میں نمایاں کمی ممکن ہے۔

دوسری جانب شہری حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ صرف اسپرے اور فوگنگ پر انحصار کافی نہیں، بلکہ مستقل بنیادوں پر نالوں کی صفائی اور کھڑے پانی کو ختم کرنے کا مؤثر نظام قائم کیا جائے۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ ہر سال بارش سے پہلے مہم شروع کی جاتی ہے مگر بارش کے بعد صورتحال پھر بگڑ جاتی ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ ذمہ دار افسران کی جوابدہی مقرر کی جائے تاکہ ہر سال وہی غلطیاں نہ دہرائی جائیں۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے اس مطالبے کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ اجلاس میں تمام یونین کونسلوں کے نمائندوں کو مدعو کیا جائے گا تاکہ مقامی سطح پر مسائل کا براہ راست حل تلاش کیا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ محکمہ صحت اور بلدیات کے درمیان باقاعدہ رابطہ کمیٹی قائم کی جائے گی جو ہر ہفتے صورتحال کا جائزہ لے گی۔ اجلاس کے اختتام پر شرکا میں شجرکاری کے پودے تقسیم کیے گئے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے اپنا بیان مکمل کرتے ہوئے کہا کہ اگر عوام تعاون کریں تو رواں سال ڈینگی کے کیسز میں نمایاں کمی ممکن ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ محکمہ صحت اور بلدیات کے درمیان باقاعدہ رابطہ کمیٹی قائم کی جائے گی جو ہر ہفتے صورتحال کا جائزہ لے گی۔ اجلاس کے اختتام پر شرکا میں شجرکاری کے پودے تقسیم کیے گئے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے اپنا بیان مکمل کرتے ہوئے کہا کہ اگر عوام تعاون کریں تو رواں سال ڈینگی کے کیسز میں نمایاں کمی ممکن ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ محکمہ صحت اور بلدیات کے درمیان باقاعدہ رابطہ کمیٹی قائم کی جائے گی جو ہر ہفتے صورتحال کا جائزہ لے گی۔ اجلاس کے اختتام پر شرکا میں شجرکاری کے پودے تقسیم کیے گئے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے اپنا بیان مکمل کرتے ہوئے کہا کہ اگر عوام تعاون کریں تو رواں سال ڈینگی کے کیسز میں نمایاں کمی ممکن ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ محکمہ صحت اور بلدیات کے درمیان باقاعدہ رابطہ کمیٹی قائم کی جائے گی جو ہر ہفتے صورتحال کا جائزہ لے گی۔ اجلاس کے اختتام پر شرکا میں شجرکاری کے پودے تقسیم کیے گئے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے اپنا بیان مکمل کرتے ہوئے کہا کہ اگر عوام تعاون کریں تو رواں سال ڈینگی کے کیسز میں نمایاں کمی ممکن ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ محکمہ صحت اور بلدیات کے درمیان باقاعدہ رابطہ کمیٹی قائم کی جائے گی جو ہر ہفتے صورتحال کا جائزہ لے گی۔ اجلاس کے اختتام پر شرکا میں شجرکاری کے پودے تقسیم کیے گئے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے اپنا بیان مکمل کرتے ہوئے کہا کہ اگر عوام تعاون کریں تو رواں سال ڈینگی کے کیسز میں نمایاں کمی ممکن ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ محکمہ صحت اور بلدیات کے درمیان باقاعدہ رابطہ کمیٹی قائم کی جائے گی جو ہر ہفتے صورتحال کا جائزہ لے گی۔ اجلاس کے اختتام پر شرکا میں شجرکاری کے پودے تقسیم کیے گئے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے اپنا بیان مکمل کرتے ہوئے کہا کہ اگر عوام تعاون کریں تو رواں سال ڈینگی کے کیسز میں نمایاں کمی ممکن ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ محکمہ صحت اور بلدیات کے درمیان باقاعدہ رابطہ کمیٹی قائم کی جائے گی جو ہر ہفتے صورتحال کا جائزہ لے گی۔ اجلاس کے اختتام پر شرکا میں شجرکاری کے پودے تقسیم کیے گئے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے اپنا بیان مکمل کرتے ہوئے کہا کہ اگر عوام تعاون کریں تو رواں سال ڈینگی کے کیسز میں نمایاں کمی ممکن ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ محکمہ صحت اور بلدیات کے درمیان باقاعدہ رابطہ کمیٹی قائم کی جائے گی جو ہر ہفتے صورتحال کا جائزہ لے گی۔ اجلاس کے اختتام پر شرکا میں شجرکاری کے پودے تقسیم کیے گئے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے اپنا بیان مکمل کرتے ہوئے کہا کہ اگر عوام تعاون کریں تو رواں سال ڈینگی کے کیسز میں نمایاں کمی ممکن ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ محکمہ صحت اور بلدیات کے درمیان باقاعدہ رابطہ کمیٹی قائم کی جائے گی جو ہر ہفتے صورتحال کا جائزہ لے گی۔ اجلاس کے اختتام پر شرکا میں شجرکاری کے پودے تقسیم کیے گئے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے اپنا بیان مکمل کرتے ہوئے کہا کہ اگر عوام تعاون کریں تو رواں سال ڈینگی کے کیسز میں نمایاں کمی ممکن ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ محکمہ صحت اور بلدیات کے درمیان باقاعدہ رابطہ کمیٹی قائم کی جائے گی جو ہر ہفتے صورتحال کا جائزہ لے گی۔ اجلاس کے اختتام پر شرکا میں شجرکاری کے پودے تقسیم کیے گئے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے اپنا بیان مکمل کرتے ہوئے کہا کہ اگر عوام تعاون کریں تو رواں سال ڈینگی کے کیسز میں نمایاں کمی ممکن ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ محکمہ صحت اور بلدیات کے درمیان باقاعدہ رابطہ کمیٹی قائم کی جائے گی جو ہر ہفتے صورتحال کا جائزہ لے گی۔ اجلاس کے اختتام پر شرکا میں شجرکاری کے پودے تقسیم کیے گئے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے اپنا بیان مکمل کرتے ہوئے کہا کہ اگر عوام تعاون کریں تو رواں سال ڈینگی کے کیسز میں نمایاں کمی ممکن ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ محکمہ صحت اور بلدیات کے درمیان باقاعدہ رابطہ کمیٹی قائم کی جائے گی جو ہر ہفتے صورتحال کا جائزہ لے گی۔ اجلاس کے اختتام پر شرکا میں شجرکاری کے پودے تقسیم کیے گئے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے اپنا بیان مکمل کرتے ہوئے کہا کہ اگر عوام تعاون کریں تو رواں سال ڈینگی کے کیسز میں نمایاں کمی ممکن ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ محکمہ صحت اور بلدیات کے درمیان باقاعدہ رابطہ کمیٹی قائم کی جائے گی جو ہر ہفتے صورتحال کا جائزہ لے گی۔ اجلاس کے اختتام پر شرکا میں شجرکاری کے پودے تقسیم کیے گئے۔